Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۲۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۸ رجمادی الاول ۱۳۹۸ھ ۔ ۱۷ رشہادت ۱۳۵۷ہش ۔ ۱۷ راپریل ۱۹۷۸ء | نمبر ۸۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۱۷ رشہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت وعافیت کے ساتھ رکھے، برکتوں سے معمور لمبی زندگی عطا فرمائے اور ہر طرح حضور کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

بحرِ عرفان کے موتی اور جوامع الکلم

رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خُلقِ عظیم پر قائم کیا گیا

آپؐ کے اخلاق قرآن کریم کے عین مطابق تھے

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ (القلم: ۴-۵)

ترجمہ:- اور تجھے خدا کی طرف سے ایک ایسا بدلہ ملے گا جو کبھی ختم نہ ہوگا (اس کے علاوہ ہم یہ بھی قسم کھاتے ہیں کہ) تُو (یعنی تیری تعلیم اور تیرا عمل) نہایت اعلیٰ درجہ کے اخلاق پر قائم ہے۔

پھر فرماتا ہے:-

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ۔ (احزاب: ۲۲)

ترجمہ:- تمہارے لئے (یعنی ان لوگوں کے لئے) جو اللہ اور اخروی دن سے ملنے کی امید رکھتے ہیں اور اللہ (تعالیٰ) کے رسولؐ میں ایک اعلیٰ نمونہ ہے (جس کی انہیں پیروی کرنی چاہیئے)۔

احادیث النبی صلے اللہ علیہ وسلم:-

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: خُلُقُ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُرْآنُ۔ (مسلم)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق قرآن کریم کے عین مطابق تھے۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "اِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ الْاَوَاخِرُ مِنْ رَمَضَانَ اَحْيَا اللَّيْلَ كُلَّهٗ، وَاَيْقَظَ اَهْلَهٗ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ"۔ (بخاری)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رمضان کا آخری عشرہ آجاتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات کو زندہ رکھتے یعنی خود بیدار رہتے اور اپنے اہل وعیال کو بیدار رکھتے۔ خوب کوشش میں لگ جاتے اور اپنی کمر کس لیتے۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جس قدر اخلاقِ فاضلہ اور شمائلِ حسنہ نفسِ انسانی کیلئے ممکن ہیں وہ سب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہیں

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ میں لفظ عظیم انتہائے کمال کی طرف اشارہ کرتا ہے

"اللہ جلشانہ نے اپنے نبی کریمؐ کے حق میں فرمایا وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى۔ اب ظاہر ہے ضال کے معنے مشہور اور متعارف جو اہلِ لغت کے منہ پر چڑھے ہوئے ہیں گمراہ کے ہیں جس کے اعتبار سے آیت کے یہ معنے ہوتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے (اے رسول اللہ!) تجھ کو گمراہ پایا اور ہدایت دی حالانکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کبھی گمراہ نہیں ہوئے۔ اور جو شخص مسلمان ہوکر یہ اعتقاد رکھے کہ کبھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر میں ضلالت کا عمل کیا تھا تو وہ کافر بے دین اور حد شرعی کے لائق ہے بلکہ آیت کے اس جگہ وہ معنے لینے چاہئیں جو آیت کے سیاق وسباق سے ملتے ہیں اور وہ یہ ہیں کہ اللہ جلشانہ نے پہلے آنحضرتؐ کی نسبت فرمایا اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدٰى وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى یعنی خدا تعالیٰ نے تجھے یتیم اور بیکس پایا اور اپنے پاس جگہ دی اور تجھ کو ضال (یعنی عاشق وجہ اللہ) پایا پس اپنی طرف کھینچ لایا اور تجھے درویش پایا پس غنی کر دیا۔" (آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۷۰)

"اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم ان اخلاقِ فاضلہ کا جامع ہے جو نبیوں میں متفرق طور پر پائے جاتے تھے۔ نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں فرمایا اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ۔ تو خلقِ عظیم پر ہے اور عظیم کے لفظ کے ساتھ جس چیز کی تعریف کی جائے وہ عرب محاورہ میں اس چیز کی انتہائے کمال کی طرف اشارہ ہوتا ہے ... اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ جہاں تک اخلاقِ فاضلہ وشمائلِ حسنہ نفسِ انسانی کو حاصل ہوسکتے ہیں وہ تمام اخلاقِ کاملہ تامہ نفسِ محمدی میں موجود ہیں۔ سو یہ تعریف ایسی اعلیٰ درجہ کی ہے جس سے بڑھ کر ممکن نہیں ہے۔"

(براہین احمدیہ صفحہ ۵۸۳ حاشیہ درحاشیہ نمبر ۳)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبد الحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۷ شہادت ۱۳۴۷ھش
۱۷ اپریل ۱۹۶۸ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قبولیتِ دُعا اور اس کا ایک خاص پہلو

اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر جو بے شمار فضل کئے ہیں ان میں سے ایک عظیم الشان فضل یہ ہے کہ اُس نے انہیں یہ یقین دلایا ہے کہ جب بھی انہیں کوئی مشکل پیش آئے یا راہنمائی اور مدد کی ضرورت ہو (اور کوئی انسان نہیں جسے راہنمائی اور مدد کی ضرورت نہ ہو) تو انہیں چاہیئے کہ وہ دعا کے ذریعہ اسے پکاریں وہ ان کی پکار کو سُنے گا، انہیں اس کا جواب دے گا اور انہیں ان کی مراد عطا کر دے گا۔ چنانچہ اس نے قرآن مجید میں انہیں یہ مژدہ سُنایا:-

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (البقرہ آیت ۱۸۷)

ترجمہ: جب دعا کرنے والا مجھے پکارے تو میں اُس کی دعا کو قبول کرتا ہوں۔

اور پھر انہیں ترغیب دلائی کہ وہ دعا اور اس کی قبولیت کے اس انعام کی دل سے قدر کرتے ہوئے اپنے رب کو پکاریں اور اس طرح قبولیت کی شکل میں اُس کی تائید و نصرت اور فضل و رحمت کے مورد بنیں۔ چنانچہ فرمایا

اُدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ (المومن آیت ۶۱)

مجھے پکارو میں تمہاری دعا کو قبول کروں گا۔

یہ وہ عظیم الشان انعام ہے جو قبولِ اسلام کے نتیجہ میں ہر مسلمان کو مل سکتا ہے اور یقیناً ملتا ہے بشرطیکہ وہ اس طریق پر دعا کرے جس طریق پر دعا کرنے کا اس نے حکم دیا ہے۔ اس طریق پر بھی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ اُس طریق کو واضح کرنا فی الوقت ہمارے مدنظر نہیں ہے کیونکہ بالخصوص ہمارے قارئین احمدی ہونے کی حیثیت میں اس سے اچھی طرح باخبر ہیں۔ اُنہیں اس زمانہ میں دعا اور اس کی قبولیت پر از سرِ نو زندہ ایمان اور زندہ یقین عطا کیا گیا ہے اور ان میں سے اکثر کو اس بارہ میں ذاتی تجربہ کی بناء پر حق الیقین کا مرتبہ حاصل ہے۔ وہ ہر روز ہی دعائیں کرتے اور اپنی دعاؤں کی قبولیت کے آثار کو مشاہدہ کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ قدم قدم پر ان کی راہنمائی فرماتا ہے۔ ان کو درپیش مشکلات و مصائب اور ہم و غم کو دُور کرتا ہے اور مرادات کی راہیں ان پر کھولتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے وہ منتخب بندے ہیں جنہیں اُس نے دنیا کی ہدایت یابی کی غرض سے اپنے ایک عظیم الشان مامور کے ذریعہ اپنے خاص مقامِ قرب سے نوازا ہے اور جن کی خاطر وہ ہر روز عجائب کام دکھلاتا اور ان عجائب کاموں کے ذریعہ سے وہ ان کے ایمانوں کو تازہ کرتا اور ان کے جذبۂ تسلیم و رضا کو ایک نئی توانائی سے ہمکنار کرتا ہے۔ البتہ فی الوقت ہم قبولیتِ دعا کے ایک خاص پہلو کو واضح کرنا چاہتے ہیں، جس سے پورے طور پر آگاہ نہ ہونے کے باعث بعض خام طبع اور ناپختہ کار کسی قدر مایوسی کی طرف مائل ہو سکتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ بعض اوقات قبولیت کے ظہور کا زمانہ غیر معمولی طور پر لمبا ہو جاتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی حکمت کو سمجھنا از بس ضروری ہے کیونکہ اسکے بغیر دعاؤں میں مداومت اختیار کرنا بعض خام طبع لوگوں کے لئے مشکل ہو جاتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے دعا کرنے میں بجز اس کے کوئی قید نہیں لگائی کہ جس جائز دینی و دنیوی امر کے لئے بھی دعا کی جائے وہ اس کی کتاب، سنت اور وعدہ کے برخلاف نہ ہو اور دعا کرنے میں رضاءِ الٰہی کو مقدم رکھا جائے۔ اس لئے بسا اوقات انسان ایسے امر کے متعلق دعا کرتا ہے جو یوں تو خدا تعالیٰ کی کتاب، اس کی سنت اور وعدہ کے مطابق ہے لیکن اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے ماتحت اس کا اصل ظہور ایک خاص عرصہ کے بعد ایک خاص وقت میں مقدر ہوتا ہے۔ انسان جب ایسے امر کے متعلق دعا کرتا ہے تو وہ كَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (بنی اسرائیل آیت ۱۲) کے تحت طبعاً یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کی مراد جلد عطا کر دے۔ ایسی صورت میں اگرچہ اُس امر کا کامل ظہور تو اپنے مقررہ وقت پر ہی مقدر ہوتا ہے تاہم خدا تعالیٰ اپنے ایسے بندے کی نیک خواہش اور دلی تڑپ سے خوش ہو کر اُسے اس رنگ میں اپنے فضلوں سے نوازتا ہے جس سے اُسے قبولیتِ دعا کا حظ میسر آ جاتا ہے اور امر مطلوبہ کے اپنے وقت پر ظہور پذیر ہونے پر اس کا ایمان اور زیادہ پختہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے مومنوں کی ایسی دعائیں جن کا یہ تمام و کمال پورا ہونا اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے ماتحت ایک طویل زمانہ کا متقاضی ہوتا ہے رائیگاں نہیں جاتیں بلکہ اگر وہ استقلال سے ان دعاؤں میں لگے رہیں تو انکی قبولیت کے نشان بکثرت ظاہر ہونے لگتے ہیں جن کے مشاہدہ سے وہ روحانی سرور سے بھر جاتے ہیں۔ ایسے حالات میں بسا اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنی حکمتِ بالغہ کے ماتحت مومنوں کے لئے بڑے صبر آزما حالات پیدا کر دیتا ہے اور پھر اُن کی دعاؤں کو قبول کر کے ان کی اس رنگ میں دستگیری فرماتا ہے کہ وہ صبر آزما حالات دُور ہو کر انہیں ان کے اصل مقصد کے اَور قریب کر دیتے ہیں۔ ان کے دل اس یقین سے بھر جاتے ہیں کہ ان کا صادق الوعد خدا ان کے ساتھ ہے، وہ ہر ہر قدم پر ان کا معین و مددگار ہے اور وہ انہیں کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گا بلکہ تائید و نصرت اور حفاظت کے وعدوں کو بار بار پورا کر کے دنیا پر آشکار کرتا چلا جائے گا کہ وہ اُس کے ہیں اور وہ خود اُن کا ہے۔

ایسے ہی امور میں سے ایک دینِ اسلام کے ساری دنیا میں غالب آنے کا خدائی وعدہ بھی ہے جو اُس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہم سے کیا ہے۔ اس ضمن میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت ہی عظیم الشان بشارتوں سے نوازا ہے اور ہمیں اُس نے اس یقین سے مالا مال فرمایا ہے کہ اُس کا وعدہ اپنے وقت پر بہ تمام و کمال پورا ہو کر رہے گا۔ تاہم اس نے ہمیں اور درمیانی زمانہ کی تمام دوسری نسلوں کو غلبۂ اسلام میں حصہ دار بنانے کی غرض سے مکلف ٹھہرایا ہے کہ ہم اس کے لئے اپنی استعداد کی آخری حد تک کوشش بروئے کار لانے کے ساتھ ساتھ اُس کے حضور دعائیں کریں اور اپنی دعاؤں کو کمال تک پہنچائیں۔ غلبۂ اسلام کا کامل ظہور تو اپنے وقت پر ہی مقدر ہے لیکن خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول فرما کر اس کے آثار کو نمایاں سے نمایاں تر کرتا چلا آ رہا ہے اور عجائب کام دکھلا کر اس کی راہ میں حائل مشکلات کو دُور کر کے آسانیاں پیدا کرتا چلا آ رہا ہے۔

اندریں صورت ہمارا فرض ہے کہ ہم غلبۂ اسلام کے ظہور کے لئے دعائیں کرتے چلے جائیں تا ہماری دعاؤں کی قبولیت کے نتیجہ میں عجائب کام ظاہر ہوں اور مسلسل ظاہر ہوتے چلے جائیں اور اس طرح غلبۂ اسلام کے آثار نمایاں سے نمایاں تر ہو کر آنے والے دائمی انقلاب کو دنیا پر آشکار کرتے چلے جائیں ؛

دیکھنا یہ ہے کہ دانش ترے کام آئی بھی

دل کی تنہائی بھی ہے انجمن آرائی بھی — درد میں میرے خموشی بھی ہے گویائی بھی

کونسی شے ہے جسے حاصلِ فطرت سمجھوں — گُل کے دامن میں تو خوشبو بھی ہے رعنائی بھی

پھونک کر رکھنا قدم اے رہروانِ رہِ شوق — اس مسافت میں ندامت بھی ہے رسوائی بھی

جذبۂ عشق مرا، عقل یہاں زیب تری — دیکھنا یہ ہے کہ دانش ترے کام آئی بھی

ساحلِ نیل ہے یہ دیکھ تعاقب میں نہ جا — ڈوب جاتی ہے یمِ جَور میں دارائی بھی

منزلِ شوق ستاروں سے پرے ہے میری — پائے ہمت میں ہے یہ بادیہ پیمائی بھی

شیخ صاحب جو بتاتے ہیں وہ رستہ ہے سپاٹ — کتنی دلچسپ ہے ہم رندوں کی گہرائی بھی

مرجعِ عام بنا کلبۂ احزان نصیر — چل کے آئے یہاں فرزانے بھی سودائی بھی

(نصیر احمد خان، ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انگلستان میں تبلیغ اسلام

• رابطہ مہم • تبلیغی کلاس • نئی جماعتوں کا قیام • نماز عید الاضحیٰ کی ادائیگی • پریس کانفرنس • تبلیغی دورے اور تقاریر • نئی بیعتیں

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لنڈن

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مسجد فضل لندن کا سنگ بنیاد ۱۹۲۴ء میں رکھتے ہوئے ایک نئے مشن کا آغاز فرمایا تھا۔ اس وقت ہر احمدی کے دل میں تمنا اور خواہش تھی کہ حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے جو رؤیا میں سفید چڑیاں پکڑتے ہوئے دیکھا ہے یہ بات خدا کرے جلد پوری ہو اور خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اور ابتدائی مبلغین کی محنت و کوشش سے یہ رؤیا پوری ہوتی چلی گئی۔ درجنوں انگریز اسلام میں داخل ہوئے۔ چنانچہ ایک عید کے موقع پر خاکسار کے والد محترم حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہ کے ساتھ لیا گیا۔ گروپ فوٹو اس بات کا پختہ ثبوت ہے جس میں انگریز ہی انگریز نظر آتے ہیں۔ بعد میں یہ دوست دیگر ممالک میں چلے گئے اور بعض وفات پا گئے۔ اس کا ایک ثبوت یہ ہے کہ ۱۹۷۵ء میں ایک انگریز دوست جو کینیڈا میں آباد ہو گئے تھے۔ مسجد کے پتہ پر خاکسار کے والد محترم کے نام خط لکھا کہ مجھے یہ علم نہیں کہ اب بھی آپ امام ہیں یا واپس اپنے وطن جا چکے ہیں لیکن میں یہ خط اس لئے آپ کو لکھ رہا ہوں کہ آپ مجھے تبلیغ کیا کرتے تھے۔ اب میری عمر زیادہ ہو چکی ہے اور بوڑھا ہو چکا ہوں۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ مجھے اسلام پر لٹریچر بھجوا دیں تا کہ میں مسلمان ہو جاؤں۔

ان دنوں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بھی لندن میں تشریف فرما تھے۔ چنانچہ حضور اقدس ایدہ اللہ کے ارشاد پر خاکسار نے ان صاحب کو خط بھی لکھا اور لٹریچر بھجوانے کے علاوہ امریکہ کے مشن کا پتہ بھی بھجوایا۔ اس واقعہ سے پتہ چلتا ہے کہ خدا کے فضل سے دنیا میں ہر طرف سعید روحیں اسلام و احمدیت میں آنے کے لئے تڑپ رہی ہیں۔ صرف ہمیں اپنی کوششوں کو اور تیز کرنا ہو گا۔ خدا سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے آمین!

اس کے علاوہ پاکستان، ہندوستان اور مشرقی افریقہ سے سینکڑوں کی تعداد میں احمدی دوست انگلستان میں آ کر آباد ہو گئے اس لئے مبلغین کو زیادہ توجہ جماعت کی تربیت کی طرف مبذول کرنا پڑی۔ خدا کے فضل و کرم سے اس وقت انگلستان میں احمدی احباب کی تعداد ایک محتاط اندازہ کے مطابق بارہ ہزار کے لگ بھگ ہے۔ مشن ہذا کی طرف سے جماعت کے افراد کی تربیت کے لئے وقتاً فوقتاً مختلف میٹنگز کے علاوہ ماہانہ اخبار احمدیہ شائع کر کے سب دوستوں کو مفت بھجوایا جاتا ہے۔ یہ اخبار انگریزی اور اردو دونوں زبانوں میں شائع ہوتا ہے۔ اس اخبار کے ذریعہ مختلف مضامین کے علاوہ مرکز اور مشن ہذا کی خبریں بھی سب دوستوں کو پہنچائی جاتی ہیں۔ اس مختصر سی رپورٹ میں صرف ۱۹۷۷ء کی آخری سہ ماہی مدنظر ہے۔ جس کی کارگزاری کا خلاصہ احباب کی خدمت میں عاجزانہ دعاؤں کی درخواست کے ساتھ خاکسار پیش کرتا ہے۔

رابطہ مہم:

موسم گرما میں چونکہ مشن میں بہت سی دیگر مصروفیات ہوتی ہیں۔ مختلف سکولوں اور کالجوں کے گروپس مسجد دیکھنے آتے ہیں۔ جنہیں اسلام پر لیکچر دیئے جاتے ہیں اور مختلف سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ان کی اسلام کے متعلق غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جاتا ہے اس کے علاوہ جماعتی میٹنگز اور جلسے مثلاً پیشگوئی مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے متعلق جلسہ، یوم مسیح موعود علیہ السلام، خلافت ڈے، جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، نیز خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع و جلسہ سالانہ برطانیہ وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ اس لئے ان دنوں دوستوں سے تفصیلی ملاقات بہت مشکل ہوتی ہے۔ اس بات کو ایک عرصہ سے محسوس کیا جا رہا تھا اس لئے یہ تجویز ہوا کہ مختلف حلقے بنائے جائیں اور کسی دوست کے گھر اس علاقہ کے احباب جمع ہو جایا کریں اور محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق امام مسجد لندن اور خاکسار وہاں جا کر دوستوں کے ساتھ بے تکلف اور دوستانہ ماحول میں کچھ وقت صرف کیا کریں۔ چنانچہ اس کا آغاز مکرم داؤد احمد گلزار کے ہاں ۱۹ اکتوبر ۱۹۷۷ء سے کیا گیا جہاں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تشریف لے گئے اور آپ نے سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ السلام و خلفاء کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض ایمان افروز واقعات سنائے۔ اس میٹنگ کے بعد ہر بدھ کے روز شام ۸ بجے سے قریباً ۱۰ بجے تک یہ میٹنگز ہوتی رہتی ہیں دوستوں کے گھروں میں اب تک یہ میٹنگز ہو چکی ہیں ان میں مکرم چوہدری عبد الکریم صاحب، مکرم اسلم جاوید صاحب، مکرم بشیر احمد حبیب صاحب، مکرم محمد شریف اشرف صاحب، مکرم راجہ طاہر احمد صاحب۔ مکرم داؤد احمد صاحب گرین فورڈ، مکرم محمد عبد الرحمٰن صاحب۔ مکرم اعجاز احمد بٹ صاحب اور مکرم عبد الغنی صاحب شامل ہیں۔ دوستوں کے ہاں چند غیر از جماعت دوستوں کے علاوہ ایک مصری دوست ایک ملائی دوست اور ایک افریقن دوست بھی شامل تھے۔ محترم امام صاحب مختلف واقعات سنا کر دوستوں کو محظوظ کرتے رہے اور اسی طرح دوستوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے رہے۔ ایک جگہ خاکسار نے تفسیر کبیر سے شرک کی اقسام کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا بیان فرمودہ درس بھی دیا۔ عموماً دوستوں سے ملاقات تو ہوتی رہتی ہے لیکن تفصیلاً اور بے تکلفانہ ماحول میں گفتگو کے بہت کم مواقع ملتے ہیں اس لئے خدا تعالیٰ کے فضل سے رابطہ مہم کافی کامیاب رہی۔ مسجد کے ارد گرد کے حلقوں کے علاوہ اس سلسلہ میں محترم امام صاحب کے ساتھ خاکسار اور مکرم انیس الرحمٰن صاحب مبلغ مقیم ہڈرسفیلڈ کو بھی ایسٹ لندن کی جماعت میں جانے کا موقع ملا جہاں مکرم انیس الرحمٰن صاحب اور خاکسار نے تربیتی تقاریر بھی کیں۔ بعد میں دوستوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے گئے۔ اسی طرح خاکسار کرائیڈن میں مکرم سید بشیر احمد شاہ صاحب سے ملنے گیا جہاں چند اور دوست بھی جمع ہو گئے۔ وہاں مختلف مواضیع پر گفتگو کرنے کا موقع ملا۔ مقامی ہل سیکس میں ہمارے مبلغ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مقامی طور پر رابطہ مہم کا نئے طور پر آغاز کیا۔ آپ متعدد افراد کے گھروں پر ملنے کے لئے خود تشریف لے گئے۔ جس سے جماعت کے افراد کے اندر محبت اور باہمی تعلقات کی ایک نئی روح پیدا ہو گئی۔ بہت سے افراد کو اپنے خیالات بیان کرنے اور مل بیٹھنے کا موقعہ ملا جو تربیتی پہلو سے بھی نہایت موثر ثابت ہوا۔ اسی طرح ہمارے مبلغ انیس الرحمٰن صاحب نے یارک شائر میں مختلف علاقوں میں دوروں کی شکل میں اس مہم کا آغاز فرمایا۔ جو بہت مفید ثابت ہوا آپ اسی طرح لوگوں کے گھروں پر بھی تشریف لے گئے اور بہت سے مسائل کا حل مل بیٹھ کر گفتگو کرنے اور ایک دوسرے کے خیالات کو سمجھنے اور ہمدردی اور محبت کے جذبات ایک دوسرے تک پہنچانے سے ہوا۔ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس مہم سے نہایت امید افزا کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ خدا کرے کہ ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔

تبلیغی کلاس:

خدا تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

"وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ"

کہ چاہیئے کہ اے مسلمانو! تم سے ایک گروہ یا جماعت ایسی موجود ہو جو لوگوں کو بھلائی کی طرف بلاتی رہے۔ انہیں نیک اور اچھی باتوں کے کرنے کی تلقین کرتی رہے اور بری باتوں سے روکتی رہے۔

گویا تبلیغ کا فریضہ ہر مسلمان اور کلمہ گو کے لئے ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً یہ بتایا کہ:۔

"كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ"۔

کہ آپ اور آپ کی جماعت وہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گروہ ہے۔ جسے لوگوں کی ہدایت و فائدہ کے لئے قائم کیا گیا ہے۔ اور ان کے ذمہ کام یہ ہوگا کہ بھلائی کی باتوں کی تلقین کریں اور بری باتوں سے روکتے ہیں۔

اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ اسلام کا مبلغ ہو۔ ہم نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں شامل ہو کر یہ اقرار کیا ہے کہ ہم دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی جدوجہد میں ہر قسم کی جانی، مالی اور لسانی قربانی کرنے کے لئے ہر دم تیار رہیں گے۔ ہمارے وسائل اس کے مقابل پر بہت ہی محدود ہیں۔ لیکن جب ایک مومن عزم کر اٹھتا ہے تو خدا تعالیٰ اس کی مدد کرتا ہے۔

اس ملک میں ہماری تعداد ماشاء اللہ اب ہزاروں میں ہے لیکن تبلیغ اسلام کے لئے بہت جدوجہد اور مسلسل کوشش اور دعاؤں کی ضرورت ہے۔ گو ہماری تعداد تارکین وطن مہاجروں کی صورت میں تو بڑھتی جا رہی ہے۔ لیکن مقامی لوگ بہت کم ہمارے ذریعہ حق کو پانے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ ایک تبلیغی کلاس کا اجراء کیا جائے جس میں دوستوں کو تبلیغ کی عملی ٹریننگ بھی دی جائے اور اسلام و احمدیت کی تعلیمات بھی بتلائی جائیں تاکہ کچھ عرصہ بعد یہ دوست بھی باقاعدہ اسلام کے مبلغ بن جائیں۔ سیکرٹری اصلاح و ارشاد مکرم غلام احمد صاحب چغتائی کی زیر نگرانی مکرم امام صاحب نے ایک کمیٹی مرتب کی جس کے ذمہ یہ کام لگایا تھا کہ وہ اس کلاس کا نصاب تیار کریں۔ چنانچہ مکرم چغتائی صاحب نے سیکرٹری تعلیم مکرم چوہدری رشید احمد اور قائد خدام الاحمدیہ لندن مکرم ہاشم سعید صاحب کے ساتھ مل کر بڑی محنت سے نصاب تیار کیا اور دوستوں کو کلاس کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ نصاب میں جو موضوعات رکھے گئے ہیں ان میں سے بعض یہ ہیں:۔

اسلام کے متعلق اعتراضات کے جوابات کسر صلیب، احمدیت اور اس کے متعلق اعتراضات کے جوابات، تبلیغ کے ذرائع۔ حضرت مسیح پاک علیہ السلام کی چند کتب کا تعارف۔ بڑے بڑے مذاہب کا تعارف اور تبلیغ کے سلسلہ میں عملی ٹریننگ۔

اس کلاس میں محترم امام صاحب کے علاوہ خاکسار ہمارے مڈل سیکس کے مبلغ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ، مکرم چوہدری محمد شریف اشرف صاحب۔ مکرم منصور احمد شاہ صاحب اور مکرم ہاشم سعید صاحب مختلف مواضیع پر لیکچر دیتے رہے۔ یہ کلاس ہر جمعہ کی شام کو باقاعدگی سے مسجد سے ملحقہ ہال میں منعقد ہوتی رہی اور اس میں اوسطاً ۱۵ طالب علم اور ۳ طالبات حصہ لیتی رہی تھیں۔ چونکہ اکثر طلبہ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے پاکستان تشریف لے گئے تھے اس لئے وقتی طور پر اس کلاس کو ملتوی کر دیا گیا ہے انشاء اللہ مارچ کے پہلے ہفتہ سے دوبارہ یہ کلاسیں شروع ہو جائیں گی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کلاس کو بہت ہی بابرکت فرمائے۔ اور اس کے مقاصد عالیہ میں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین!

یارکشائر میں ہمارے مبلغ مکرم انیس الرحمن صاحب نے بھی تبلیغی کلاسز شروع کی ہیں۔ آپ ہر ماہ تبلیغی کلاس ہڈرسفیلڈ میں مشن ہاؤس میں منعقد کرتے ہیں۔ جس میں دوستوں کو مختلف سوالات کے جوابات بتائے جاتے ہیں۔ اسی طرح مڈل سیکس میں ہمارے مبلغ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ کی زیر نگرانی ہنسلو میں مورخہ ۲۴ دسمبر کو یوم تبلیغ منایا گیا۔ مختلف ۳۲ گھروں میں پمفلٹ بھی تقسیم کئے گئے۔

نئی جماعتوں کا قیام:

اس عرصہ کے دوران دو نئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا۔ یکم اکتوبر کو مکرم امام صاحب لیوٹن تشریف لے گئے جہاں نئی جماعت قائم کی گئی۔ اس کے پہلے صدر مکرم منصور علی صاحب مقرر کئے گئے ہیں۔

اسی طرح ۵ نومبر کو مکرم امام صاحب اور خاکسار ناٹنگھم گئے۔ جہاں نئی جماعت قائم کی گئی۔ اس کا صدر مکرم ملک مختار احمد صاحب اور سیکرٹری عبد المجید صاحب نگیال کو مقرر کیا گیا۔

واضح رہے کہ ان دونوں جماعتوں سمیت اب انگلستان میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے لندن کے علاوہ بیس برانچز ہیں۔ جہاں پریذیڈنٹ صاحبان اور ان کی پوری مجلس عاملہ موجود ہیں۔ نیز بیرون لندن تین مرکزی مبلغین ہیں جو مڈل سیکس کے علاقہ میں (جس میں ہنسلو، ساؤتھ آل، گرین فورڈ وغیرہ جماعتیں شامل ہیں۔ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ، یارکشائر کے علاقہ میں (جس میں مانچسٹر، ہڈرسفیلڈ، بریڈفورڈ، لیڈز اور بلیک برن وغیرہ کے علاقے شامل ہیں) مکرم انیس الرحمن صاحب اور سکاٹ لینڈ میں (جس میں گلاسگو اور ایڈنبرا وغیرہ جماعتیں شامل ہیں) ہمارے انگریز مبلغ بھائی محترم بشیر احمد صاحب آرچرڈ ہیں۔

احباب دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حافظ و ناصر ہو اور محض اپنے فضل و کرم سے اسلام کی خدمات بجا لانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے اور وہ دن جلد آئیں جب ساری دنیا میں صرف ایک ہی خدا کی پرستش ہو اور ایک ہی مذہب اسلام ہو اور ایک ہی نبی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔ (آمین)

جنرل میٹنگز:

تقریباً سب ہی جماعتوں میں ماہانہ جنرل میٹنگز منعقد ہوتی ہیں۔ لندن میں اور بیرون لندن مختلف جماعتوں میں بھی جماعتی میٹنگ کے علاوہ خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور انصار اللہ اپنی علیحدہ علیحدہ میٹنگز کرتے ہیں۔ لجنہ اماء اللہ خدا کے فضل سے بہت فعال اور سرگرم عمل ہیں۔ لندن میں حلقوں میں ہر پندرہ روز کے بعد باری باری ممبرات کے گھر اکٹھی ہو کر میٹنگز کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ماہ جنرل میٹنگ ہوتی ہے۔ نیز کھیلوں اور مینا بازار وغیرہ کا بھی انتظام کیا جاتا ہے

اسی طرح خدام الاحمدیہ بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت عمدگی سے کام کر رہی ہے۔ ہر جماعت میں خدام الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے۔ جہاں میٹنگز کے علاوہ مختلف کھیلوں کا بھی انتظام کیا جاتا ہے۔ مشن ہاؤس لندن میں خدام باقاعدگی سے ہر جمعرات کو اور ہر اتوار کو وقار عمل کرتے ہیں۔ خدام کے زیر اہتمام جلنگھم سے GAP اور لندن سے KHUDDAM GAZETTE شائع ہوتا ہے جس میں خدام بھائیوں کی تربیتی امور کی طرف توجہ دینے کے علاوہ پروگراموں اور سکیموں سے آگاہ کیا جاتا ہے۔ سب امور کی تفصیل دینا تو ممکن نہیں۔ انشاء اللہ کسی آئندہ اشاعت میں مختلف تنظیموں کے کام پر روشنی ڈالی جائے گی۔

لندن میں ماہانہ جنرل میٹنگز میں مختلف مقررین سے مختلف مواضیع پر تقاریر کروائی جاتی ہیں۔ چنانچہ ۲۳ اکتوبر کو جنرل میٹنگ میں Mr Sorndeo کو دعوت دی گئی کہ وہ آکر عیسائیت کے نقطہ نظر سے بیان کریں کہ انسانی زندگی کا اصل مقصد کیا ہے اور اس کے حصول کے ذرائع کیا ہیں۔ ان کے بعد مکرم مبارک احمد صاحب ساقی نے اسلام کے نقطہ نظر سے اسی موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں سوال و جواب ہوئے۔

۲۷ نومبر کو جنرل میٹنگ میں محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اپنے تاثرات حج کے بارہ میں اور ریٹائرڈ ائیر مارشل مکرم ظفر چوہدری صاحب نے عمرہ کے متعلق اپنے تاثرات بیان کئے۔ اس میں کافی غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ ہر میٹنگ کے بعد دوستوں کی خدمت میں چائے بھی پیش کی جاتی ہے۔

(باقی)

ناصرات الاحمدیہ متوجہ ہوں

ناصرات الاحمدیہ کا سال رواں کا امتحان ۲۶ مئی بروز جمعہ ہوگا۔ تینوں معیاروں کا نصاب مندرجہ ذیل ہے:۔

معیار اوّل:

"کامیابی کی راہیں" حصہ سوم و چہارم ، "یاد رکھنے کی باتیں" (پوری) "راہ ایمان" نصف آخر صفحہ ۳۰ سے۔ ساتواں سیپارہ نصف اوّل۔

معیار دوم:

"مختصر تاریخ احمدیت" حصہ اول۔ "کامیابی کی راہیں" حصہ دوم۔ "ہمارا رسول" (پوری) چوتھا سیپارہ نصف اول۔ "یاد رکھنے کی باتیں" نصف اول صفحہ ۳۳ تک۔

دو احادیث مع ترجمہ:۔

(۱) "عِدَةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخْذِ الْكَفِّ" - مومن کا وعدہ ایسا سچا ہے جیسے کوئی چیز ہاتھ میں دے دی جائے۔ (۲) "لَا يَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ" مومن کو نہیں چاہئے کہ وہ اپنے مومن بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرے۔

معیار سوم:

"کامیابی کی راہیں" حصہ اول، "یاد رکھنے کی باتیں" (ابتدائی دس صفحات) دو احادیث مع ترجمہ

(۱) سَيِّدُ الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ - قوم کا سردار ان کا خادم ہوتا ہے۔ (۲) اَلْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ اعمال نیت پر موقوف ہے۔ تمام لجنات کی سیکرٹریان ناصرات کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ وہ جلد از جلد اطلاع دیں کہ ان کو معیار اول، دوم اور سوم کے کتنے کتنے پرچے درکار ہیں تاکہ انہیں ان کی مطلوبہ تعداد کے مطابق پرچے بھجوائے جا سکیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۵۷۰

مَیں چراغ دین ولد فضل الدین صاحب۔ قوم جٹ پیشہ ترکھان (Carpenter) عمر ۷۷ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ زرعی زمین ۱۰ کنال واقع چک پیر محل لیہ۔ مظفرگڑھ مالیت ۔/۵۰۰ روپے۔

۲۔ نقد مبلغ ۔/۸۰۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد مستری چراغ دین ولد مستری فضل الدین صاحب ۴/۴ فیکٹری ایریا ربوہ جھنگ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد بھٹی ولد قاضی عبدالرحیم صاحب۔

گواہ شد قریشی محمد اشرف ولد قریشی رحمت علی صاحب۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۱

مَیں بیگم انور غالب زوجہ راجہ غالب احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۹ سال۔ بیعت ۱۹۷۳ء ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۔/۲۵۰۰۰ روپے۔

۲۔ زیورات طلائی وزن ۸ تولہ مالیتی ۔/۶۰۰۰ چھ ہزار

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۲۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت ذاتی جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ بیگم انور غالب زوجہ غالب احمد راجہ صاحب 3-A-237 گلبرگ 3 لاہور۔

گواہ شد۔ غالب احمد راجہ ولد راجہ علی محمد صاحب

گواہ شد۔ عبدالمالک ولد دین محمد صاحب

مسل نمبر ۲۳۵۷۲

مَیں غزالہ غالب راجہ غالب احمد قوم راجپوت قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۵/۱۲/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زیورات طلائی ۲ تولہ مالیتی ۔/۲۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ غزالہ غالب راجہ غالب احمد

گواہ شد۔ غالب احمد راجہ ولد علی محمد راجہ صاحب مرحوم۔

گواہ شد عطاء الرحمٰن قریشی صدر جماعت احمدیہ حلقہ گلبرگ۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۳

مَیں شریفاں بیگم زوجہ الحاج شریف احمد صاحب قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی ساکن 23DNB ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر ۔/۵۰۰ روپے

۲۔ سنگر مشین ۔/۵۰۰ روپے

۳۔ رنگ اور انگوٹھی ۱ تولہ ۔/۹۰۰ روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اسکی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ شریفاں بیگم زوجہ الحاج شریف احمد صاحب چک 22DNB P.O چک 23DNB بہاولپور۔

گواہ شد۔ نثار احمد خان وصیت ۱۹۹۵۹

گواہ شد۔ چوہدری شریف احمد۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۴

مَیں منوراں بیگم زوجہ مبارک احمد صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ زراعت عمر ۲۵ سال۔ پیدائشی احمدی ساکن 23DNB ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر ۔/۲۰۰۰ روپے۔ دو ہزار روپے بذمہ خاوند۔

۲۔ کانٹے ایک تولہ ۔/۹۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ منوراں بیگم زوجہ مبارک احمد صاحب 22DNB P.O-23DNB ضلع بہاولپور

گواہ شد۔ نثار احمد خان وصیت ۱۹۹۵۹

گواہ شد۔ مبارک احمد صدر جماعت احمدیہ 23DNB۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۵

مَیں اللہ رکھا ولد شاہ محمد صاحب قوم جٹ سروعا پیشہ زراعت عمر ۷۰ سال بیعت ۱۹۲۸ء ساکن چک ۸۴ الف فتح ضلع بہاولپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

زمین ۲۲ ایکڑ بنجر مالیت ۔/۵۰۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ اللہ رکھا ولد شاہ محمد صاحب چک ۸۴ الف فتح P.O چک ۸۴ الف تحصیل حاصل پور بہاولپور۔

گواہ شد۔ نثار احمد خان وصیت ۱۹۹۵۹

گواہ شد۔ طیب علی خادم۔

مسل نمبر ۲۳۵۷۶

مَیں محمد یوسف ولد غلام رسول صاحب۔ قوم چوہان پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن اسلام آباد ضلع راولپنڈی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۶/۲/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

نقد مبلغ ۔/۱۰۰۰۰ دس ہزار روپیہ۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۔/۱۰۰۱ روپے ماہوار آمد بصورت ملازمت ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ محمد یوسف ولد غلام رسول صاحب 42 گلی نمبر ۱-۱/ 5، 7/2 جی اسلام آباد۔
Islamabad

گواہ شد۔ شریف احمد وصیت ۱۹۴۲۵

گواہ شد۔ شیخ عبدالوہاب ولد شیخ عبدالرحمٰن صاحب۔

گمشدہ اشیاء

۱۔ مورخہ ۱۳/۲/۷۸ صبح نو بجے کے قریب کوارٹرز تحریک جدید سے گولبازار کی طرف آتے ہوئے کچھ نقدی راستے میں گر گئی ہے جن صاحب کو ملی ہو اس پتہ پر اطلاع دیکر شکریہ کا موقع دیں۔ (ممتاز احمد جاوید کوارٹرز تحریک جدید ربوہ۔ کوارٹر ۹۹)

۲۔ مورخہ ۲/۲/۷۸ کو کالج روڈ پر کچھ نقدی گری پڑی ملی ہے نشانی بتا کر حاصل کر لیں۔
(سید محمد محسن شاہ دفتر وقف جدید ربوہ)

۳۔ مجلس مشاورت پر دارالضیافت ربوہ میں ایک دوست اپنا بیگ بھول گئے تھے جو اس وقت سید سلیمان شاہ صاحب کلاتھ مرچنٹ گولبازار ربوہ کی دکان پر موجود ہے۔ یہ بیگ جس دوست کا ہو وہ نشانی بتا کر وہاں سے حاصل کر لیں۔
(غلام محمد ثالث۔ وحدت کالونی لاہور)

گیمبیا میں جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس تقریب کے لئے خاص پیغام ارسال فرمایا

ملک کے وزیر صحت نے اپنی صدارتی تقریر میں جماعت احمدیہ کی خدمات کو سراہا۔ چھ اشخاص کا قبولِ حق

احمدیہ مسلم مشن گیمبیا کے انچارج مکرم داؤد حنیف صاحب بذریعہ کیبل گرام اطلاع دیتے ہیں کہ:۔

۲۶ مارچ کو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارا سالانہ جلسہ نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہو گیا۔ ملک کے وزیر صحت آنریبل ایم سی فیلو نے افتتاحی اجلاس میں صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ آپ نے اس موقع پر تقریر کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کی ان خدمات کو سراہا جو وہ طبّی اور تعلیمی میدان میں گیمبیا کے لئے سرانجام دے رہی ہے۔

جلسہ میں گیمبیا کے طول و عرض کے علاوہ سینی گال کے احباب بھی شامل ہوئے۔ ہر طبقہ کے غیر از جماعت اصحاب نے بھی بکثرت شمولیت کی۔ اس تقریب کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہِ شفقت ایک خاص پیغام ارسال فرمایا جس کی ریڈیو اور اخبارات کے ذریعہ وسیع پیمانے پر اشاعت ہوئی۔ جلسہ کے ایّام میں چھ اصحاب کو بیعت کر کے حق قبول کرنے کی سعادت حاصل ہوئی، الحمد للہ۔

داؤد حنیف

ضروری تصحیح

الفضل ۱۱ اپریل کے صفحہ ۵ پر مجلس مشاورت کی روداد میں موصیان کی جائیداد کی تشخیص کے بارہ میں قاعدہ ۲۹ کے بارہ میں سب کمیٹی شوریٰ کی نئی تجویز کا ذکر کیا گیا ہے اور لکھا گیا ہے کہ سب کمیٹی کی نئی تجویز کو حضور ایدہ اللہ نے منظور فرما لیا ہے لیکن یہ صحیح نہیں ہے۔ اس تجویز کے بارے میں فیصلہ ملتوی کر دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا ہے کہ جو نئی سب کمیٹی مقرر کی جائے گی وہ اس تجویز پر غور کر کے رپورٹ کرے گی اور پھر مناسب فیصلہ کیا جائے گا۔

احباب مطلع رہیں۔

(صدر مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ)

ممتاز سائنسدان ڈاکٹر عبد السلام صاحب کیلئے اعزاز

راولپنڈی (پ پ ا) اٹلی کی قومی اکیڈمی نے امپیریل کالج لندن کے پروفیسر آف تھیوریٹیکل فزکس اور ٹریسٹی کے بین الاقوامی مرکز برائے تھیوریٹیکل فزکس کے ڈائریکٹر ڈاکٹر عبد السلام صاحب کو ۱۹۷۸ء کا طلائی تمغہ دیا ہے۔ اکیڈمی نے طلائی تمغہ دیتے ہوئے ڈاکٹر عبد السلام کی ان خدمات کو سراہا گیا ہے جو انہوں نے پاکستان اور دیگر ترقی پذیر ملکوں میں سائنسی تعلیم کے مسائل کے حل کے سلسلے میں کی ہیں۔

("امروز" لاہور ۱۱ اپریل ۱۹۷۸ء صفحہ ۱)

ضروری اعلان اور درخواست دعا

احباب جماعت کے علم میں ہوگا کہ جون ۱۹۷۸ء میں لندن میں ایک بین الاقوامی کانفرنس حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے صلیب سے بچنے، کفنِ مسیح اور قبرِ مسیح کے بارے میں منعقد کی جا رہی ہے جس میں مقالہ جات کے علاوہ متعلقہ لٹریچر اور تصاویر وغیرہ کی نمائش کا بھی انتظام ہوگا۔ احبابِ جماعت سے گذارش ہے کہ اس کانفرنس کی کامیابی کے لئے دعا فرماویں نیز اگر آپ کے پاس اس سلسلہ میں کسی بھی زبان میں کوئی مواد موجود ہو تو عاریتاً یا قیمتاً بذریعہ ہوائی ڈاک جلد مہیا فرما کر ممنون فرماویں تاکہ نمائش کی تیاری مکمل ہو سکے۔ اگر اس بارے میں کوئی تجویز بھی بھجوانا چاہیں تو جلد اس سے مستفید فرمائیں۔

(رشید احمد چوہدری سیکرٹری نمائش ۱۶ گریسن ہال روڈ لنڈن ایس۔ ڈبلیو ۱۸)

بی اے دینیات کا سالانہ نتیجہ

بی اے ۱۹۷۷ء دینیات میں نصرت جہاں طلائی تمغہ راشدہ غنی صاحبہ بنت مکرم عبد المجید نیاز صاحب نے حاصل کیا ہے۔ طلائی تمغہ دو سالوں کے مجموعی نمبروں پر دیا جاتا ہے۔ اس سال کے امتحان میں اوّل عفیفہ انجم صاحبہ بنت مکرم چوہدری فرزند علی صاحب رہی ہیں آپ نے ۱۴۸/۲۰۰ نمبر لئے ہیں۔

ایک سال کی انعامی فیس جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی جاتی ہے آپ کے مقرر کردہ نصاب میں اوّل آنے پر وہ بھی راشدہ غنی صاحبہ بنت عبد المجید نیاز صاحب نے حاصل کی ہے۔

صرف قرآن مجید کے پرچہ میں سب سے زیادہ نمبر مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم عبد اللطیف صاحب نے حاصل کئے ہیں۔

اللہ تعالیٰ یہ کامیابی ان بچیوں کے لئے مبارک کرے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

خدا کے فضل و رحم کے ساتھ

ہمارا نصب العین

خدمت ۔ دیانت ۔ امانت

پاکیزہ فضا، پُر وقار ماحول میں سکونت اختیار کیجئے۔ مرکز احمدیت ربوہ میں رہائشی پلاٹ حاصل کرنے کا نادر موقع۔ تفصیلات کے لئے رجوع کیجئے

ندیم کنسٹرکٹرز

اینڈ

پراپرٹی ڈیلرز

ریلوے روڈ، بالمقابل ریلوے اسٹیشن رحمت بازار ربوہ۔ فون نمبر ۵۲۱

دواخانہ حکیم نظام جان

کی

دوائیں

حبّ اٹھرا	کورس	۲۵/- روپے
نرینہ اولاد گولیاں	کورس	۳۰/- "
نزد جامِ عشق	ایک ماہ کی خوراک	۴۰/- "
تریاقِ معدہ	شیشی	۵/- "

انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں اور بہت کمزور ہو چکی ہیں۔ احبابِ جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ والدہ صاحبہ کی کامل صحتیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید شاہ مہر احمد اشرف ابن سید علی احمد صاحب انبالوی۔ اشرف ٹی سٹال گولبازار ربوہ)

ناظمینِ اطفال توجّہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ کے سالِ رواں کے پانچ ماہ گزر چکے ہیں اور اکثر مجالس نے ابھی تک تجنید کی فہرستیں مرکز میں نہیں بھجوائیں۔ ناظمینِ اطفال اس طرف توجہ فرمائیں اور فہرستیں جلد از جلد مرکز کو بھجوائیں۔ جزاکم اللہ۔

(سیکرٹری تجنید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴